Gulshan-e-Baktawar Welfare Association

گلشن بختاور ویلفئیر ایسوسیشن

بختاور گوٹھ گلستان جوہر بلاک 9، کراچی

پس منظر

ہر کچی آبادی کی طرح بختاور گوٹھ بھی کئی قسم کے مسائل کا عرصہ دراز سے شکار رہا۔اتنی پرانی آبادی جو مین روڈ کے سنگم پر واقع ہے اس علاقہ میں روزانہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور غریب اور ڈیفنس فورسز کے ریٹائرڈ ملازمین اور محکمہ پولیس کے حاضر اور ریٹائرڈ ملازمین آباد ہیں۔اس علاقہ میں دس ہزار سے زائد افراد رہائش پذیر ہیں تعلیمی لحاظ سے زیادہ تر بچے تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں جبکہ اس علاقہ میں ایک بھی سرکاری اسکول نہیں ہے پرائیویٹ اسکولوں میں داخلہ ان غریب لوگوں کی دسترس سے باہر ہے۔یہ آبادی حکام بالا اور مختلف محکموں کی عدم توجہی کی وجہ سے پس ماندگی کا نشانہ بنتی رہی۔اس پوزیشن اور اس کی پس ماندگی کو دیکھ کر بختاور گوٹھ کے مخلص غیور اور جفاکش دوستوں کی کوششوں سے گلشن بختاور ویلفیر ایسوسی ایشن کا انعقاد عمل میں لایا گیا وقتاً فوقتاً سیاسی اور انتظامی اداروں کے بدولت کئی مشکل سفر کے منازل طے کرتی ہوئی اپنے عزم اور منزل کی طرف تا حال رواں دواں ہے۔گلشن اقبال ٹاؤن کے تمام گوٹھوں کے سماجی ،سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے مختلف اوقات میں بختاور گوٹھ میں اجلاس منعقد کیے گئے اور ان ہی اجلاسوں میں کئی قرار دادیں پاس کرائی گئیں بالخصوص آبادیوں کو لیز اور ترقیاتی کاموں کی جدو جہد اور کوششوں کو تیز کرنے کا عزم کیا گیا۔

مزید کہ گلشن بختاور ویلفیر ایسوسی ایشن ایک فلاحی اور بہبودی ادارہ ہے اور بلاتفریق رنگ و نسل اور لسانیت و سیاسیات کے خدمت انجام دے رہا ہے۔تمام سماجی تنظیموں سے روابط بہتر رکھنے اور اپنی آبادی کی بہتر نمائندگی کرنے کی جستجو میں گوشاں اس تنظیم کے نمائندے برسرِ پیکار ہیں۔

تنظیم کا قیام

تنظیم کا قیام 18 دسمبر 2000 کو ہوا۔ ابتدائی دنوں میں مرکزی محلّہ کمیٹی کے نام سے کام کا سلسلہ جاری رہا بعد میں 2002 میں باقاعدہ گلشن بختاور ویلفیر ایسوی ایشن کے نام سے جستجو کا سفر چلتا رہا جو کے بغیر رکے اب تک جاری ہے۔ ۱۰ سالہ منتشر فلاحی سفر کے دوران بہت سے تجربے ہوے اور بہت سے اداروں میں جانے اور ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس دوراں بہت سی جگہوں میں سینکڑوں خاندانوں اور ہزاروں لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔

بانی ارکان

فدا حسین دل، راجہ خلیل احمد، ڈاکٹر عمر رشید، ڈاکٹر محمد افتیاض، غلام مصطفیٰ دل، راجہ اعجاز احمد، ڈاکٹر صدا حسین دل، ڈاکٹر محمد یونس عمیر سومرو ڈاکٹر خلیل ہمدانی، عبدالرؤف عثمانی، محمد اعجاز راجہ، حاجی درمحمد دل، رام چند شاہجان، کشور کمار، شہباز مسیح، ملک محمد منشاء، قربان علی خاصخیلی، لیاقت علی خاصخیلی، محمد نزیر مسیح، عامر خان، وسیم الحق، پاسکر پال مسیح، حاجی شفیع، دریا خان، ملک فیاض، ارشاد احمد مہر، فرحت عشرت، اور بہت سے دوست احباب و بزرگ شامل حال سفر ہے۔

تنظیم کے مقاصد

1 ملک پاکستان اور قانون کا احترام کرنا اور ملک کے ساتھ وفاداری کرنا۔

2 حکومتی اداروں اور ممبران کے درمیان سوچ بچار، بھائی چارہ اور دوستی قائم کرنا۔

3 سماجی برائیوں کا خاتمہ، معاشی حالات کو بہتر بنانے اور انصاف دلانے کیلئے جدوجہد کرنا۔

4 زندگی کی بنیادی ضروریات بلا امتیاز لوگوں کو مہیا کرنیکی کوشش کرنا۔ جیسے روزگار، تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ، انصاف، بیواؤں، معذوروں، بوڑھے افراد کی مدد کرنا۔

5 بلا کسی امتیاز، مذہب، رنگ و نسل کے ممبران بنانا، بے یارومددگار تمام مستحق افراد کی مدد کرنا اور قانونی مشاورت مہیا کرنا۔

6 حقوق انسانی کے تحفظ کو یقینی بنانا۔

تنظیم کی سرگرمیاں

1. علاقہ میں صحت اور صفائی کے حوالے سے علاقائی مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کرنا ان مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام سے روابط قائم رکھنا۔
2. مختلف سماجی و سیاسی تنظیموں اور سرکاری اداروں سے متعلقہ امور کے لیے مظبوط رابطہ معلومات حاصل کر کے کم سے کم وقت میں مسائل کا حل تلاش کرنا۔
3. علاقہ میں صحت کے حوالے سے محکمہ صحت سے رابطہ کر کے موذی وبائی امراض کے لیے اقدام کرنا۔
4. فری میڈیکل کیمپس اور موبائل میڈیکل ایڈ کیمپس انعقاد کرنا۔
5. غریب بے سہارا، بیواؤں اور یتیم، بچوں اور بچیوں کی تعلیمی میدان میں حوصلہ افزائی کے لیے مختلف اسکولوں اور کالجوں سے رابطے کر کے اسکالر شپ دلا کر تعلیم حاصل کرنے میں مدد کرنا۔
6۔ غریب اور مستحق لوگوں میں فری راشن تقسیم کرنا۔
7. غریب اور مستحق میتوں کفن و دفن اور میت گاڑی کا فری فراہمی
8۔ عثمانیہ مسجد میں المونیم کی جنازہ چارپائی، چادر اور مردہ نہلانے کے لیے تختہ مہیا کیا گیا

میڈیکل پینل ۔فری میڈکل کیمپ اورڈسپنسری کا قیام

اس فلاحی سفر کے دوران بختاور گوٹھ میں بہت سے ترقیاتی کاموں کی شدت اور کمی کا احساس عرصہ دراز سے بختاور گوٹھ کے مکینوں کو ہورہا تھا۔جس میں بنیادی طور پر صحت کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے بختاور گوٹھ کے مریضوں کو ایمرجنسی کی صورت میں مختلف دور دراز کے ہسپتالوں میں جانا پڑتا تھا گلشن بختاور ویلفیر ایسوی ایشن نے بمورخہ یکم مارچ 2009 کو المعصوم کلینک کے نام سے ایک چھوٹی ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں پر مریضوں کو معمولی فیس کے بدولت ماہر ڈاکٹرز سے لیبارٹریز ٹیسٹ اور چیک اپ جسمیں شوگر،خون گروپ ،ہیپاٹائٹس،ڈنگو فیور،یرقان کے علاوہ آنکھوں کے جملہ امراض کا علاج کرایا جاتا اور دوائیاں مہیا کی جاتی ہیں۔افتتاح کے موقع پر فری میڈیکل کیمپ میں 2000 سے زائد مریضوں کے معائنہ کے بعد ادویات مفت تقسیم کی گئی۔کیمپ میں بچوں بوڑھوں اور خواتین کے امراض کی ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز نے شرکت کی۔

میڈیکل پینل

ڈاکٹر صدا حسین Child specialist & Heart specialist MBBS RMP (US) (DOH)

ڈاکٹر طاہرہ مصطفے MBBS RMP GYNOCOLOGIST

ڈاکٹر سید اعجاز علی شاہ MBBS RMP (DOMS)FPGIM LAHORE (EYE SPECIOLIST)

ڈاکٹر عبدالحفیظ قریشی MBBS RMP ORTHO SPECIOLIST

فری میڈیکل کیمپ

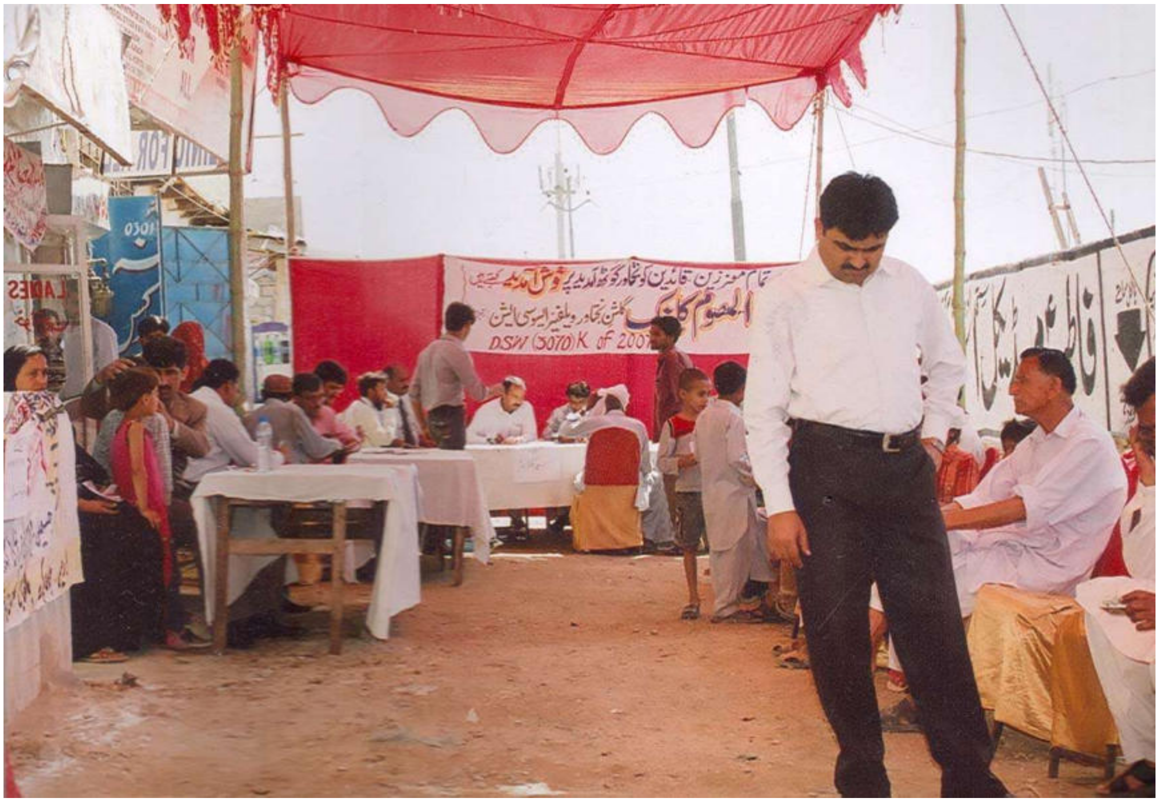

دیگراداروں کاوزٹ

گلشن بختاورکو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ ان کا URC (اربن ریسورس سینٹر) اور OPP (اورنگی پائلٹ پراجیکٹ) کے حکام کے ساتھ بھی بہترین اور قریبی مراسم ہیں۔ OPP (اورنگی پائلٹ پراجیکٹ) اور URC (اربن ریسورس سینٹر) کے نمائندگان کی مختلف اوقات میں گلشن بختاورویلفئیر ایسوسی ایشن کے علاقہ میں کئی بار دورے کروائے گئے۔ OPP اور URC کے سینئیر نمائندگان پروین رحمٰن، راعنا آصف، محمد یونس، زاہد فاروق، رانا محمد صادق اور دیگر عملے کے افراد سرفہرست ہیں۔

Other Visits

گلشن بختاور ویلفئر ایسوسی ایشن کے فلاحی کام

اس تیزی سے بڑھتی ہوئی کراچی کی آبادی اور بالخصوص کچی آبادیوں کا اس شہر کی ترقی میں برابر کا شریک کرنے کے حکومتی وعدوں اور اعلانات کی روشنی میں گلشن بختاور نے کراچی کی ترقی اور کچی آبادیوں اور گوٹھوں کی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی مدد آپ کے تحت اور مختلف محکموں کے تعاون سے مختلف ترقیاتی کاموں کو تکمیل تک پہنچایا گیا۔

سیوریج اینڈ ڈرینج:

گلشن بختاور کی کی کوششوں سے کراچی سٹی ڈسٹرک گورنمنٹ نے سیوریج، صاف پانی، اور ڈرینج کی سہولت فراہم کی۔

گیس کی فراہمی:

کمیٹی کی انتھک کوششوں کے بدولت علاقے میں گیس مہیا ہوئی۔

ٹیلی فون اور علاقائی کام:

ٹیلی فون کے محکمے سے کئی ملاقوں کے بعد ٹیلی فون لائنیں اور ٹیلی فونز کی علاقے میں تنصیب کی گئی۔ روڈ راستے اور گلیوں کا پختہ ہونے کی کوشش، گلیوں میں اور روڈوں کے پختہ کرنے کے کیلئے مختلف محکموں سے ملاقاتیں، گزارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔

بجلی کی فراہمی:

گلشن بختاور کے تعاون سے علاقے میں کئی بجلی کنکشن کے کیمپ لگائے گئے اور لوگوں تک بجلی کی تنصیب کو یقینی بنایا گیا ہے۔

راشن کی فراہمی:

تنظیم کی طرف سے وقتا فوقتا غریب اور مستحق لوگوں میں مفت راشن کی تقسیم کی جاتی ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ 6 سالوں سے مستقل جاری ہے۔

لیز کیلئے کوشش:

گلشن بختاور ویلفئر ایسوسی ایشن کے نمائندوں کی انتہائی محنت، لگن اور شب و روز کوششوں کے بعد لیز کے معاملات تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔

لیز کیلئے کوشش:

لیز کے حوالے سے علاقے کے سروے کا کام تکمیل کے مراحل میں ہے۔

تربیتی ورکشاپ

گلشن بختاور ویلفیئر ایسوسی ایشن کے نمائندگان وممبران کی مختلف تنظیوں اور اداروں کی طرف سے تربیتی ورکشاپ اور پروگرام میں شرکت۔

میت گاڑی اور کفن دفن کا انتظام

تنظیم کے تعاون سے مسجد عثمانیہ میں میت نہلانے کا تختہ اور چارپائی و چادر مہیا کی گئی اور آئندہ بھی بختاور گوٹھ کی تمام مساجد میں کفن دفن کی تمام اشیاء پہنچانے کی کوششیں جاری ہیں۔ تنظیم کی کوشش ہے کہ بختاور گوٹھ کو اپنی میت گاڑی فراہم کی جائے۔

لیگل ایڈ کمیٹی

جبری بیدخلی کے خلاف جدوجہد

2004 میں پرویز مشرف کے دور میں کراچی کی کچی آبادیوں اور گوٹھوں میں آپریشن مسماری ہوا تھا جس کی وجہ سے مکینوں میں بے گھر ہونے کا خوف پھیل گیا۔ جمعہ گوٹھ اور سکندر گوٹھ کو مسمار کیا گیا۔ اسی دوران تمام گوٹھوں کا اجلاس بختاور گوٹھ میں گلشن بختاور ویلفیئر ایسوسی ایشن کی زیر قیادت بلایا گیا۔ گوٹھ بچاؤ ایکشن کمیٹی کا قیام عمل میں آیا۔ ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام کراچی پریس کلب پر کئی احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ نیز مختلف آبادیوں اور گوٹھوں میں احتجاجی جلسے اور ریلیاں بھی منعقد کی گئیں۔

علاقے کی عبادت گاہیں

تنظیم کے نمائندگان بلاکسی تفریق، مذہب، رنگ و نسل تمام مذاہب کی رسومات میں شرکت کرتے ہیں اور ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے کا احترام کرتے ہیں۔